26 جنوری 2016ء

پریس ریلیز

مانیٹری پالیسی کمیٹی کا قیام

بینک دولت پاکستان نے آزاد مانیٹری پالیسی کے حوالے سے ایک اہم کامیابی حاصل کی ہے۔ نومبر 2015ء میں پارلیمنٹ نے اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء میں ترامیم کو قانونی شکل دی جس کے تحت یہ طے پایا کہ ایک خودمختار مانیٹری پالیسی کمیٹی (MPC) قائم کی جائے گی جو مانیٹری پالیسی اور اس سے متعلقہ فیصلے کرے گی۔ قبل ازیں ایک مشاورتی کمیٹی برائے مانیٹری پالیسی بورڈ کو سفارشات پیش کرتی تھی جبکہ مانیٹری پالیسی فیصلے کرنے کا اختیار بورڈ کو تھا۔

ایم پی سی نو ارکان پر مشتمل ہے جس میں بورڈ کے تین ارکان جنھیں بورڈ ہی نامزد کرے گا، بورڈ کی سفارش پر وفاقی حکومت کے مقرر کردہ تین بیرونی ارکان، جو ماہرین معیشت ہوں گے، اور گورنر کے نامزد کردہ بینک کے تین سینئر ایگزیکٹوز شامل ہیں۔ گورنر اسٹیٹ بینک اس کمیٹی کے چیئرمین ہیں۔

ایکٹ کی دفعہ 9D کے تحت کمیٹی کے قیام کے بعد اس کے ارکان نامزد کردیے گئے ہیں۔

بورڈ کے تین ارکان میں جناب خواجہ اقبال حسن، جناب محمد ہدایت اللہ اور جناب ظفر مسعود شامل ہیں۔

وفاقی حکومت نے ڈاکٹر اسد زمان اور ڈاکٹر قاضی مسعود احمد کی بطور بیرونی اراکین تقرری کردی ہے جبکہ تیسری پوزیشن خالی ہے۔ مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کے بیرونی اراکین کو تین سال کی مدت کے لیے مقرر کیا گیا ہے اور وہ مزید تین برسوں کی مدت کے لیے دوبارہ تقرری کے اہل ہوں گے۔

گورنر نے جناب ریاض ریاض الدین (ڈپٹی گورنر پالیسی)، جناب سعید احمد (ڈپٹی گورنر، مالی بازار، اسلامی بینکاری اور خصوصی اقدامات) اور جناب جمیل احمد (ایگزیکٹو ڈائریکٹر، بینکنگ سپرویژن گروپ) کو بطور رکن نامزد کیا گیا۔

ایس بی پی ترمیمی ایکٹ (2015ء) کی دفعہ 9E میں مانیٹری پالیسی کمیٹی کے اختیارات اور فرائض کی وضاحت یوں کی گئی ہے:

’’مانیٹری پالیسی کمیٹی، اپنے اور بینک کے اختیارات اور وظائف پر اثر انداز ہوئے بغیر وفاقی حکومت کی عمومی معاشی پالیسیوں کو تقویت دے گی اور--
(الف) مانیٹری پالیسی تشکیل دے گی، اس کو تقویت دے گی اور سفارش کرے گی بشمول درمیانی مانیٹری مقاصد سے متعلق موزوں فیصلوں، اہم شرح ہائے سود اور پاکستان میں ذخائر کی فراہمی کے، (ب) مانیٹری پالیسی بیان اور دیگر مانیٹری پالیسی اقدامات کی منظوری دے گی اور جاری کرے گی، (ج) قانون کے تحت اسے دی گئی دیگر ذمہ داریاں ادا کرے گی، اور (د) اس ایکٹ کے تحت اپنی ذمہ داریاں نبھانے کے سلسلے میں دیگر ضمنی سرگرمیاں جاری رکھے گی۔‘‘

مانیٹری پالیسی کمیٹی کا پہلا اجلاس 30 جنوری 2016ء کو ہوگا۔

ααα